السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک نو مسلم خاتون جس کو ایک خاص بیماری ہے اور ڈاکٹر نے اسے روزہ رکھنے سے منع کیا ہے کیونکہ اس کو بار بار پانی پینا ہوتا ہے۔ اس کو کہا گیا کہ مسکینوں کو کھانا کھلائے، مگر وہ کفارہ ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کسی شخص میں روزوں کا کفارا ادا کرنے کی صلاحیت اور استطاعت نہ ہو تو اس سے کفارہ ساقط ہو جاتا ہے۔ شیخ صالح العثیمین رحمہ اللہ نے اس کے تین دلائل بیان کیے ہیں؛

۱۔ لایکلف اللہ نفسا الا وسعھا۔

۲۔ فاتقوا اللہ ما استطعتم۔

۳۔ اگر واجب کے ادا کرنے کی استطاعت نہ ہو تو واجب ساقط ہو جاتا ہے اور یہ قاعدہ شرعیہ ہے جیسا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صحابی سے روزہ توڑنے کا کفارہ معاف کر دیا تھا جس نے اپنی بیوی سے روزہ کی حالت میں جماع کیا تھا اور اس کے پاس کفارہ کے لیے کچھ نہیں تھا اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ بھی نہیں کہا تھا کہ جب مال تیرے پاس آ جائے تو پھر ادا کر دینا۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی